50256 ـ رمضان كودن ميں مسافركا اپنی بیوی سےجماع كرنا كچھ واجب نہيں كرتا

سوال

سفر كى حالت ميں ماہ رمضان ميں دن كے وقت جماع كرنے والے كا حكم كيا ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

نہ تو اس پر كفارہ اورنہ ہى كوئي گناہ ہے ، اس ليے كہ مسافركے ليے روزہ چھوڑنا جائز ہے ، ليكن اسے اس كے بدلے ميں قضاء كرنا ہوگي ـ

مستقل فتوى كميٹى (اللجنۃ الدائمۃ) سے مندرجہ ذيل سوال كيا گيا :

جس نے حالت سفرميں رمضان ميں بغير روزہ كے دن كے وقت بيوى سےجماع كرليا اس كا حكم كيا ہے ؟

كيمٹى كا جواب تھا :

مسافر كےليے رمضان كا روزہ ترک كرنا جائز ہے اوراس كے بدلے ميں وہ بعد ميں بطورقضاء روزہ ركھے گا اس ليے كہ اللہ تعالى كا فرمان ہے :

جو كوئي بھى مريض ہويا مسافر وہ دوسرے دنوں ميں گنتى پورى كرے البقرۃ (185) ـ

جب تک وہ سفر ميں ہو اسے كے ليے كھانا پينا اورجماع كرنا جائز ہے ـ اھ

ديكھيں فتاوى اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلميۃ والافتاء (10 / 202) ـ

شيخ ابن باز رحمہ اللہ تعالى سے مندرجہ ذيل سوال كيا گيا :

جس نےماہ رمضان كےروزے كى حالت ميں جماع كرليا اس كا كيا حكم ہے ، اوركيا مسافر كے ليے روزہ نہ ركھنے كى حالت ميں بيوى سے جماع كرنا جائز ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی نے جواب دیا :

جس نے رمضان میں واجبی روزہ کی حالت میں بیوی سے دن کے وقت جماع کرلیا اس پر کفارہ ظہار ہے (ایک غلام آزاد کرنا ، اگر غلام نہ ہو تومسلسل دوماہ کے روزے رکھنا ، اوراگر اس کی استطاعت نہ ہوتو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا) اوراس کے ساتھ اس پر قضاء بھی واجب ہے اوراس کے ساتھ ساتھ اپنے کیے سے توبہ بھی کرنا ہوگي ۔

لیکن اگر وہ مسافر ہو یا مریض جس کی وجہ سے اسے روزہ چھوڑنے کی اجازت ہے تواس پر نہ تو کفارہ ہوگا اورنہ ہی کوئي حرج ، لیکن اس دن کے بدلے میں اسے بطور قضاء ایک روزہ رکھنا ہوگا ، اس لیے کہ مسافر اورمریض کےلیے روزہ افطار کرنا مباح ہے ، جیسا کہ اللہ تعالی کافرمان ہے :

جوکوئي مریض ہویا مسافر وہ دوسرے ایام میں گنتی پوری کرے البقرۃ (154) ۔

اس مسئلہ میں عورت کا حکم بھی مرد کے حکم کی طرح ہی ہے ، کہ اگر تو اس کا روزہ واجب وفرض ہو تواس حالت میں اس پر کفارہ اورقضاء دونوں ہونگے ، اوراگر وہ مسافرہ یا مریضہ ہو جس کی بنا پر روزہ سے مشقت حاصل ہوتو اس حالت میں اس پر کفارہ نہیں بلکہ صرف قضاء ہی ہوگي ۔ اھ

دیکھیں مجموع الفتاوی (15 / 307) ۔

اورشیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

سفر کی حالت ماہ رمضان کے دن میں بیوی سے جماع کرنے والے کا حکم کیا ہوگا ؟

توشیخ رحمہ اللہ تعالی کاجواب تھا :

اس میں کوئي حرج نہیں ، اس لیے کہ مسافر کےلیے کھانے پینے اورجماع سے روزہ چھوڑنا جائز ہے لھذا اس میں اس پرکوئي حرج نہیں اورنہ ہی کوئي کفارہ لیکن اس دن کے بدلے میں بطور قضاء روزہ رکھنا واجب ہوگا ۔

اوراسی طرح اگرعورت بھی مسافر ہوتواس پرکوئي حرج نہیں ، لیکن اگر وہ عورت مقیم ہواورروزہ فرضی رکھا ہوتو اس حالت میں خاوند کےلیے اس سے جماع کرنا جائز نہیں اس لیے کہ ایسا کرنے سے اس کی عبادت فاسد ہوجائے گی ، اورعورت کے لیے واجب ہے کہ وہ اس سے ایسا کام کرنے سے باز رکھے۔ا ھ

دیکھیں فتاوی الصیام (344) ۔

واللہ اعلم .